بنیادی تصورات

Basic Concepts

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات	39
02	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	41
	بنیادی تصورات	41
	آمدنی کی تعریف اور اقسام	41
	ذاتی آمدنی	41
	سرمایہ کاری	41
	بچت کی تعریف	42
	بچت کرنے کی قوت اور بچت کرنے کی خواہش میں فرق	
03	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	42
	قومی آمدنی کی تعریف	42
	خام اور خالص آمدنی کا فرق	43
	صرف دولت	44
	بچت کی تعریف	45
	بچت پیدا کرنے والے عوامل	
	قومی آمدنی کی تعریف	
	قومی آمدنی کے اہم تصورات	
04	درسی کتاب کی مشق	46

www.4sabaq

حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

1- بنیادی تصورات سے مراد ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو علم سکھانے میں:
(الف) مدد دیتے ہیں (ب) استعمال ہوتے ہیں۔
(ج) لفظ کے خاص معنی ظاہر کرتے ہیں۔ (د) لفظ کے عام معنی ظاہر کرتے ہیں۔

2- محنت کا معاوضہ کہلاتا ہے:
(الف) سود (ب) دولت (ج) سرمایہ (د) آمدنی

3- کسی شخص کو ماہوار آمدنی حاصل ہوتی ہے:
(الف) روزانہ (ب) ہفتہ وار (ج) ماہانہ (د) سالانہ

4- کسی شخص کی انفرادی آمدنی کہلاتی ہے:
(الف) ذاتی آمدنی (ب) قومی آمدنی (ج) ملکی آمدنی (د) عالمی آمدنی

5- زرعی پیداوار، صنعتی پیداوار اور مختلف افراد کی خدمات شامل ہوتی ہیں:
(الف) خالص قومی پیداوار میں (ب) خام داخلی پیداوار میں
(ج) خام قومی پیداوار میں (د) خالص داخلی پیداوار میں

6- خام قومی پیداوار سے سرمائے کی فرسودگی منہا کرنے پر حاصل ہوتی ہے:
(الف) خام قومی پیداوار (ب) خالص قومی پیداوار
(ج) خام داخلی پیداوار (د) ملکی داخلی پیداوار

7 مشینوں کی ٹوٹ پھوٹ اور مرمت کے اخراجات شامل ہوتے ہیں:
(الف) سرمائے کی بچت میں (ب) دولت کی بچت میں (ج) سرمائے کی فرسودگی میں (د) ذاتی اخراجات میں

8- وہ پیداوار جو ملک کے اندر پیدا ہو، کہلاتی ہے:
(الف) ملکی آمدنی (ب) قومی آمدنی (ج) قومی پیداوار (د) خام داخلی پیداوار

9- انسان کا کسی چیز کو براہ راست استعمال کرنا کہلاتا ہے:
(الف) صرف دولت (ب) بچت (ج) سرمایہ کاری (د) سرمائے کی فرسودگی

10- آمدنی اور خرچ کا باہمی فرق کہلاتا ہے:

(الف) ذاتی آمدنی (ب) قومی آمدنی (ج) قومی پیداوار (د) بچت

11- حصولِ آمدنی کے لیے رقم کو مزید کاروبار میں خرچ کرنا، کہلاتا ہے:

(الف) سرمایہ کاری (ب) صرف دولت (ج) آمدنی (د) سود

12- رقم پر مزید رقم حاصل کرنا کہلاتا ہے:

(الف) سرمایہ (ب) دولت (ج) آمدنی (د) سود

13- آمدنی کا وہ حصہ جو اخراجات کو پورا کرنے کے بعد بچ جاتا ہے، کہلاتا ہے:

(الف) صرف دولت (ب) رسد (ج) بچت (د) پیدائش دولت

14- سرمائے کا معاوضہ کہلاتا ہے:

(الف) لگان (ب) منافع (ج) سود (د) اجرت

15- دولت کا وہ حصہ جو مزید دولت پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، کہلاتا ہے:

(الف) لگان (ب) منافع (ج) سود (د) اجرت

جوابات

(1) الف	(2) د	(3) ج	(4) الف	(5) ج
(6) ب	(7) ج	(8) د	(9) الف	(10) د
(11) الف	(12) د	(13) ج	(14) ب	(15) ب

حصہ ب مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 1: بنیادی تصورات سے کیا مراد ہے؟

جواب: بنیادی تصورات (Basic Concepts):

ایسے الفاظ جو کسی علم کو سکھانے کے لیے خاص معنی و مفہوم میں استعمال ہوتے ہیں۔ بنیادی تصورات (Basic Concept) کہلاتے ہیں۔ یہ الفاظ ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن کے معنی عام طور پر سمجھے جانے والے معنی و مفہوم سے بہت زیادہ مختلف ہوتے ہیں یہی الفاظ دراصل کسی بھی علم کی بنیاد بنتے ہیں، مثلاً آمدنی، سرمایہ، صرف دولت، خام قومی پیداوار، خالص قومی پیداوار، خام داخلی پیداوار، بچت اور سرمایہ کاری وغیرہ۔

سوال نمبر 2: آمدنی کی تعریف کیجیے اور اس کی اقسام مختصراً بیان کریں۔

جواب: آمدنی (Income):

کسی شخص کی محنت و مشقت کے عوض حاصل ہونے والی رقم آمدنی کہلاتی ہے۔ آمدنی کا تعین معینہ وقت کے لحاظ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً روزانہ کی آمدنی، ہفتہ وار آمدنی، ماہانہ آمدنی اور سالانہ آمدنی وغیرہ۔ ان کے علاوہ آمدنی کی ایک صورت یہ بھی ہوتی ہے کہ ایک کام کسی شخص کو دے دیا جاتا ہے اور اس کام کی اجرت طے کر لی جاتی ہے جس کی مدت متعین نہیں ہوتی جب وہ کام تکمیل کو پہنچتا ہے تو اس شخص کو اس کا آجر اس کا معاوضہ ادا کر دیتا ہے، آمدنی کی دو اقسام ہوتی ہیں:

(الف) ذاتی آمدنی (ب) قومی آمدنی

سوال نمبر 3: ذاتی آمدنی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ذاتی آمدنی (Personal Income):

کسی شخص کی انفرادی آمدنی کو ذاتی آمدنی کہتے ہیں مثلاً ایک شخص کا کریانہ اسٹور ہے جس سے وہ ماہانہ -/8000 روپے کماتا ہے، چونکہ یہ کاروبار اس کا ذاتی کاروبار ہے لہٰذا اس کی یہ آمدنی بھی ذاتی آمدنی کہلائے گی۔ ذاتی آمدنی میں وہ آمدنی شامل نہیں ہوتی جیسا کہ کوئی شخص کسی صنعت میں ملازمت کر کے ماہانہ کماتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ صنعت اس کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ وہ اس صنعت میں بطور ملازم کام کرتا ہے۔

سوال نمبر 4: سرمایہ کاری پر چار جملے تحریر کریں۔

جواب: سرمایہ کاری:

اگر کوئی شخص اپنی رقم کا ایک مخصوص حصہ کسی کاروبار میں اس غرض سے لگائے کہ اس سے اُس شخص کو مزید آمدنی ہونے کی توقع ہو تو اس شخص کا یہ طرزِ عمل سرمایہ کاری کہلائے گا۔ مثال کے طور پر کوئی شخص اگر اپنی رقم کا ایک مخصوص حصہ کسی کاروبار میں صرف کرے یا کوئی شخص اپنی رقم کا

ایک مخصوص حصہ بس یا دین خریدنے پر صرف کرے اور اسے کرائے پر کسی کو دے دے جس سے اُسے روزانہ یا ماہانہ آمدنی حاصل ہونے لگے تو اس شخص کا یہ طرزِ عمل سرمایہ کاری کہلائے گا۔

سوال نمبر 5: بچت کی تعریف کیجیے نیز بچت کرنے کی قوت اور بچت کرنے کی خواہش کا فرق بیان کیجیے۔

جواب: بچت (Saving) :

آمدنی کا وہ حصہ جو اخراجات کو پورا کرنے کے بعد بچ جاتا ہے بچت کہلاتا ہے۔ بچت کرنے کی قوت سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی آمدنی اور اخراجات کے درمیان کتنی رقم بچانے کی استطاعت رکھتا ہے؟ اگر آمدنی کم اور اخراجات زیادہ ہوں تو وہ شخص بچت کرنے کی قوت بالکل نہیں رکھتا اور اگر آمدنی زیادہ اور اخراجات کم ہوں تو اس شخص میں بچت کرنے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر آمدنی اور بچت دونوں برابر ہوں تو بھی اُس شخص کی بچت کرنے کی قوت نہیں ہوتی۔ یعنی کہ بچت کی قوت کا انحصار صارف کی آمدنی اور اخراجات پر ہوتا ہے۔ اسی طرح بچت کرنے کی قوت اگر کسی صارف میں پائی جاتی ہو لیکن اس صارف کی بچت کرنے کی خواہش ہی نہ ہو تو اس صورت میں بھی بچت کرنے کی قوت بے سود ہو جاتی ہے بچت کرنے کی قوت اور بچت کرنے کی خواہش میں یہی فرق ہے۔

حصہ ج تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: قومی آمدنی کی تعریف کیجیے نیز خام اور خالص آمدنی کا فرق بیان کیجیے۔

جواب: قومی آمدنی (National Income):

" کسی قوم کے تمام عاملین پیدائش، زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم کو ایک مخصوص مدت کے دوران اشیاء اور خدمات، پیدا کرنے کے عوض بطور معاوضہ حاصل ہونے والی آمدنی قومی آمدنی کہلاتی ہے"

قومی آمدنی ان تمام اشیاء کا مجموعہ ہوتی ہے جو کسی ملک میں ایک سال کی مدت کے دوران پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً زرعی فصلیں، معدنیات اور مصنوعات وغیرہ۔ زرعی فصلوں میں گندم، چاول، سبزیاں، پھل اور دالیں شامل ہوتی ہیں۔ معدنیات میں کوئلہ، لوہا، تیل، گیس اور نمک۔ وغیرہ شامل ہوتی ہیں جبکہ مصنوعات میں کپڑا، کھیلوں کا سامان، آلاتِ جراحی، سائیکل، موٹر سائیکل، گاڑیاں، سیمنٹ اور بسیں وغیرہ شامل ہیں ان کے علاوہ ملک میں افرادی قوت بھی قومی آمدنی کا حصہ بنتی ہے افرادی قوت میں استاد، کلرک، وکیل، ڈاکٹر وغیرہ کی خدمات شامل ہوتی ہیں۔

خام قومی آمدنی (Gross National Income):

ایسی تمام اشیاء و خدمات جو کسی ملک میں ایک سال کی معینہ مدت کے دوران پیدا ہوتی ہیں۔ ان تمام اشیاء و خدمات کی مجموعی مالیت کو خام

قومی آمدنی (Gross National Income) کہتے ہیں۔ خام قومی آمدنی زرعی، صنعتی اور معدنی پیداوار پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ خام قومی آمدنی میں استاد، ڈاکٹر، انجینئر، رائٹر، صحافی، وکیل، سرکاری و نیم سرکاری ملازمین کی خدمات اور بینک کی خدمات بھی شامل ہوتی ہیں۔ قومی آمدنی کو معلوم کرنے کے لیے متذکرہ تمام اشیاء و خدمات کی مالیت کو زر کی صورت میں جمع کر لیا جاتا ہے۔ لیکن قومی آمدنی معلوم کرتے وقت اس بات کا خصوصی خیال رکھنا چاہیے کہ گنے کی پیداواری مالیت، چینی کی پیداواری مالیت میں ہرگز شامل نہ کی جائے۔

خالص قومی آمدنی (Net National Income):

خالص قومی پیداوار اس وقت حاصل ہوتی ہے جب خام قومی پیداوار کی مجموعی مالیت سے سرمائے کی فرسودگی کو منہا کر دیا جائے۔ سرمائے کی فرسودگی کو خام قومی پیداواری مالیت سے منہا کرنا اس لیے ضروری ہے کہ مشینوں کی ٹوٹ پھوٹ کے اخراجات اور ان کی مرمت کے اخراجات پہلے سے ہی علیحدہ رکھ دیے جائیں تاکہ بوقت ضرورت مشینوں کی مرمت کی جا سکے اگر ایسا نہیں کیا گیا تو خام قومی پیداوار تمام کی تمام صرف ہو جائے گی اور جب مشینیں خراب اور ناکارہ ہو جائیں گی تو اس وقت نئی مشینوں کو خریدنے کے لیے کوئی رقم بچت میں نہیں ہوگی۔ جب کہ اس وقت مشینوں کا خریدنا ضروری ہو جائے گا اگر نئی مشینیں بروقت نہ خریدی گئیں تو پوری صنعت متاثر ہو جائے گی اور رفتہ رفتہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ پوری صنعت کا خاتمہ کرنا پڑے گا۔ لہٰذا بہتر طریقہ یہی ہے کہ خام قومی پیداوار سے سرمائے کی فرسودگی کو منہا کر دیا جائے۔

سوال نمبر 2: معاشیات میں صرف دولت سے کیا مراد ہے؟

جواب: صرف دولت (Consumption):

اپنی کسی حاجت کی تسکین کے لیے وسائل کا براہ راست استعمال صرف دولت کہلاتا ہے۔

بالفاظ دیگر صرف دولت سے مراد اشیاء و خدمات کا وہ حصہ جو براہ راست تسکین کا باعث بنے۔ مثال کے طور پر جب کسی کو بھوک لگتی ہے تو وہ کھانا کھاتا ہے بھوک کے وقت یہ کھانا بھوک کو مٹاتا ہے جس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ بھوک کے وقت کھانا براہِ راست تسکین کا باعث بنتا ہے۔ اسی طرح پیاس کے وقت پانی بھی براہِ راست تسکین کا سبب بنتا ہے۔ لیکن اگر پیاس کے وقت جانے پی لی جائے تو چائے ہرگز پیاس کو نہیں بجھائے گی اس کی وجہ یہ ہے کہ پیاس کے وقت صرف پانی ہی پیا جا سکتا ہے چائے تو محض جسم کو توانا رکھنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اسی طرح پیاس کے وقت اگر شربت پی لیا جائے تو اس سے بھی وہ تسکین نہیں ہوگی جو براہِ راست پانی کے پینے سے حاصل ہوتی ہے۔ شربت سے وقتی طور پر پیاس بجھ تو جاتی ہے لیکن شربت پینے کے چند ہی لمحے بعد دوبارہ پانی پینے کی طلب محسوس ہونے لگتی ہے جس سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ پانی براہِ راست تسکین کا باعث بنتا ہے۔

صرف دولت اور آمدنی کا آپس میں گہرا تعلق ہے اس لیے جس شخص کی آمدنی جتنی زیادہ ہوگی اسی قدر وہ اپنی آمدنی اشیائے صرف پر خرچ کر سکے گا، آمدنی کم ہونے کی صورت میں صرف دولت بھی کم ہوگی۔ صرف دولت کے ذریعے ہم اشیاء کو براہِ راست استعمال کر کے اپنی خواہشات اور احتیاجات کو تسکین دیتے ہیں یہاں تک کہ ان اشیاء کا افادہ ختم ہو جاتا ہے۔ بعض اشیاء کا افادہ فوری طور پر ختم ہو جاتا ہے جیسے کہ روٹی، پانی، چائے اور اخبار وغیرہ۔ جب کہ دیرپا اشیاء کا افادہ کافی عرصہ کے بعد ختم ہوتا ہے مثلاً لباس، مکان، موٹر سائیکل، کار، قلم اور کتاب وغیرہ۔

صرف دولت کی وضاحت کے لیے درج ذیل دلائل پیش کیے جاتے ہیں

1۔ معاشی جدوجہد کی اصل بنیاد صرف دولت ہے۔

2۔ آجر ہمیشہ وہ چیز تیار کر کے منڈی میں لائے گا جس چیز پر لوگ زیادہ سے زیادہ صرف دولت کرتے ہوں۔

3۔ کسی فرد یا قوم کی معاشی حیثیت کا اندازہ اس کے معیار زندگی سے لگایا جاتا ہے۔ جس شخص یا قوم کی آمدنی جتنی زیادہ ہوگی وہ شخص یا قوم اسی قدر اپنی آمدنی اشیاء صرف پر خرچ کریں گے آمدنی کم ہونے کی صورت میں دولت بھی کم ہوگی۔

4۔ کسی قوم کی معاشی ترقی محض دولت یا اشیاء کی پیداوار پر منحصر نہیں بلکہ درست تقسیم اور درست اخراجات پر منحصر ہے اگر دولت بہت زیادہ ہو مگر وہ چند ہاتھوں میں گردش کر رہی ہو تو اس سے عام افراد خوش حال نہیں رہ سکتے اور نہ ہی اسے معاشی ترقی کی بنیاد قرار دیا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر 3: بچت کی تعریف کیجیے اور بچت کرنے کے کون سے عوامل کیوں ضروری ہوتے ہیں؟

جواب: بچت (Saving):

آمدنی اور خرچ کے درمیاں پایا جانے والا فرق بچت کہلاتا ہے۔ یا بالفاظ دیگر آمدنی کا وہ حصہ جو اخراجات پورے کرنے کے بعد بچ جاتا ہے بچت کہلاتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک ڈاکٹر کی ماہانہ تنخواہ -/8500 روپے ہے اس تنخواہ میں سے ڈاکٹر -/7500 روپے ہر ماہ خرچ کر لیتا ہے اور اس کے پاس بقیہ -/1000 روپے بچ جاتے ہیں۔ یہی -/1000 روپے ماہانہ اس ڈاکٹر کی بچت ہوگی اس طرح ہر ماہ اگر یہ ڈاکٹر -/1000 روپے کی بچت کرتا ہے تو ایک سال میں یہ ڈاکٹر -/12000 روپے کی بچت کرے گا۔ بچت کا فارمولا مندرجہ ذیل ہوتا ہے:

بچت کا کلیہ (Formula of Saving):

Saving = Income - Expense (S = I - E) بچت = آمدنی - خرچ

مختصر وضاحت (Short Explanation)

مثال کے طور پر ایک ڈاکٹر کی ماہانہ تنخواہ -/10200 روپے ہے اس ڈاکٹر کے، ماہانہ اخراجات -/8000 روپے ہیں جبکہ اس ڈاکٹر کی ماہانہ بچت -/2200 روپے ہے تو اسے کلیہ کے مطابق اس طرح لکھا جائے گا۔

ماہانہ تنخواہ (Income) = -/10200 روپے

ماہانہ اخراجات (Expenses) = -/8000 روپے

بچت (Saving) = ؟

فارمولے کے مطابق :

Saving = Income - Expenses

Saving = 10200 - 8000

Saving = 2200/-

بچت کے عوامل (Functions of Saving):

بچت دو عوامل پر منحصر ہوتی ہے۔

(الف) بچت کرنے کی قوت:

بچت کرنے کی قوت کا انحصار آمدنی اور اخراجات پر ہوتا ہے اگر آمدنی زیادہ اور اخراجات کم ہوں تو بچت کی قوت زیادہ ہوگی۔

اس کے برعکس اگر آمدنی اور خرچ برابر نہ ہوں تو بچت کی قوت صفر ہوگی۔ آمدنی اور خرچ کے درمیان جتنا بھی زیادہ فرق ہوگا بچت کی قوت بھی اسی لحاظ سے زیادہ ہوگی۔

(ب) بچت کرنے کی خواہش:

بچت کرنے کے لیے نہ صرف بچت کی قوت ضروری ہے بلکہ اس کے لیے خواہش اور ارادے کا موجود ہونا بھی ضروری ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص کو بچت کرنے کی خواہش ہوگی تو وہ لازماً بچت کرے گا اور اگر کسی کو بچت کی خواہش نہیں ہوگی تو وہ آمدنی زیادہ ہونے کے باوجود بھی بچت نہیں کر سکے گا۔

سوال نمبر 4: قومی آمدنی کی تعریف کیجیے اور قومی آمدنی کے اہم تصورات تفصیل سے بیان کیجیے۔

جواب: قومی آمدنی (National Income):

کسی قوم کے تمام عاملین پیدائش، زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم کو ایک مخصوص مدت کے دوران اشیاء اور خدمات پیدا کرنے کے عوض بطور معاوضہ حاصل ہونے والی آمدنی، قومی آمدنی کہلاتی ہے۔

قومی آمدنی کے چند اہم تصورات مندرجہ ذیل ہیں:

(الف) خام قومی پیداوار (ب) خالص قومی پیداوار (ج) خام داخلی پیداوار

(الف) خام قومی پیداوار (Gross National Product):

ایک سال کی معینہ مدت کے دوران کسی ملک میں اشیاء و خدمات کی کل پیداوار کی مجموعی مالیت کو خام قومی پیداوار کہتے ہیں۔

خام قومی پیداوار میں زرعی پیداوار، صنعتی پیداوار اور مختلف افراد کی خدمات شامل ہوتی ہیں۔

(ب) خالص قومی پیداوار (Net National Product):

اگر خام قومی پیداوار کی کل مالیت سے سرمائے کی فرسودگی یعنی مشینوں کی ٹوٹ پھوٹ اور مرمت کے اخراجات کو منہا کر دیا جائے تو خالص قومی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

خالص قومی پیداوار کا کلیہ (Formula of Net National Product):

خالص قومی پیداوار مندرجہ ذیل کلیہ کی مدد سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

خالص قومی پیداوار = خام قومی پیداوار - مشینوں کی ٹوٹ پھوٹ اور مرمت کے اخراجات

Net National Income = Gross National Product - Depriciation

(ج) خام داخلی پیداوار (Gross Domestic Product):

خام داخلی پیداوار کی تعریف یوں کی جا سکتی ہے کہ:

اشیاء و خدمات کی وہ مقدار جو ملک کے اندر موجود عاملین پیدائش کے ذریعہ پیدا ہو، خواہ عاملین پیدائش کا تعلق کسی دوست ملک سے ہی کیوں نہ ہو خام داخلی پیداوار کہلاتی ہے۔

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر 1 قومی آمدنی کی تعریف بیان کیجیے، نیز خالص اور خام قومی آمدنی کا فرق واضح کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 1

سوال نمبر 2 سماشیات میں صرف دولت سے کیا مراد ہے؟

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 2

سوال نمبر 3 بچت کی تعریف کیجیے اور بتائیے کہ بچت کرنے کے لیے کون سے عوامل ضروری ہوتے ہیں؟

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 3

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر 1 قومی آمدنی کی تعریف بیان کیجیے، نیز خالص اور خام قومی آمدنی کا فرق واضح کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 1

سوال نمبر 2 سماشیات میں صرف دولت سے کیا مراد ہے؟

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 2

سوال نمبر 3 بچت کی تعریف کیجیے اور بتائیے کہ بچت کرنے کے لیے کون سے عوامل ضروری ہوتے ہیں؟

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 3